31

رمضان پروگرام 2023

قصص القرآن

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

شِیث علیہ السلام کا قصہ

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ
وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ (یوسف:3)

ہم آپ پر بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس وجہ سے کہ ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن
وحی کیا اور بے شک اس سے پہلے آپ البتہ بے خبروں میں سے تھے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حمد و ثنا

اللّٰهُمَّ لكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا هدَيتَنا للإِسلاَمِ وَ سَهَّلْتَ لَنَا سُبُلَ الإحْسَانِ وَوَفَّقْتَنَا لِحُسنِ عِبَادَتِك،
وَهدَيتَنا إلى مَا يُرْضِيكَ عَنَّا، وَجنّبْتَنَا مَا يُسْخِطَكَ عَلَيْنَا،
اَللّٰهُمَّ لَكَ الحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ حَتَّى تَرْضَى وَإذَا رَضَيْتَ،
إِقْرَاراً بِالْإِسَاءَةِ ، واعْتِرَافاً بِالْإِضَاعَةِ

اے اللہ تیرے لیے ہی حمد ہے اس بات پر جو تو نے ہمیں اسلام کی طرف ہدایت دی، تو نے ہمارے لیے احسان کے راستے آسان کر دیئے اور تو نے ہمیں اپنی اچھی عبادت کی توفیق دی،
تو نے ہمیں ایسی چیز کی طرف ہدایت دی جو تجھے ہم سے راضی کرتی ہے اور تو نے ہمیں اس بات سے بچایا جو تجھ کو ہم سے ناراض کرتی ہے،
اے اللہ ! تیرے لیے ہی حمد ہے بہت زیادہ اور پاکیزہ اور بابرکت حمد یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور اس وقت بھی جب تو راضی ہو چکے،
اے اللہ ! ہم اپنی بد عملی کا اقرار کرتے ہیں اور (اپنے وقت اور اپنی زندگی کے قیمتی لمحات کو) ضائع کرنے کا اعتراف کرتے ہیں۔

شیث علیہ السلام

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ
وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا (النساء:164)

اور اس سے پہلے ہم نے کئی رسولوں کے قصے آپ پر بیان کیے ہیں اور کئی رسول ہیں جن کے قصے ہم نے آپ پر بیان نہیں کیے۔ اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا جیسے کلام کیا جاتا ہے

- اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے بعد بہت سے انبیاء مبعوث کیے، ان میں سے بعض کے واقعات قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں اور بعض کے بارے اللہ تعالی نے بیان نہیں کیا۔

- ابن کثیر

جن انبیاء کا بیان نہیں ہوا وہ تعداد میں ان پیغمبروں سے بہت زیادہ ہیں جن کا قرآن میں ذکر ہوا۔

- محمد عبدہ

کسی قوم کے قدیم رہنما کے متعلق (جو ہمارے رسول ﷺ سے پہلے ہو گزرے ہیں) قطعی طور پر یہ کہنا صحیح نہیں کہ وہ نبی نہیں تھا، ممکن ہے کہ وہ نبی ہو اور اس نے توحید ہی کی دعوت پیش کی ہو مگر بعد کے لوگوں نے اس کی تعلیمات کو مسخ کر دیا ہو۔

شیث علیہ السلام آدم علیہ السلام کے بیٹے ہیں

شیث ← اللہ کا دیا ہوا تحفہ

آدم علیہ السلام نے ان کا یہ نام اس لیے رکھا تھا کہ ہابیل کے قتل ہو جانے کے بعد اللہ نے انہیں شیث عطا فرمایا

شیث علیہ السلام ہابیل کے قتل کے واقعہ کے پچاس سال بعد پیدا ہوئے

آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے سب سے زیادہ خوبصورت اور آدم علیہ السلام کو سب سے زیادہ محبوب تھے

انہوں نے گارے اور پتھروں کے ساتھ کعبہ تعمیر کیا
یہ آدم علیہ السلام کے ولی عہد تھے

آدم علیہ السلام کے جانشین اور ان کے بعد پیغمبر بنے۔ان پر کئی آسمانی صحیفے نازل ہوئے

آج کل تمام لوگوں کے حسب و نسب شیث علیہ السلام تک پہنچتے ہیں

انہوں نے لوگوں پر حکومت کی
شیث علیہ السلام سے انسانی نسل کا پھیل جانا

شیث علیہ السلام کی خصوصیات میں سے ایک یہ ہے کہ انسان ان کی نسل سے پھیلے ہیں کیونکہ ہابیل نے اپنا کوئی وارث نہیں چھوڑا تھا اور قابیل کے ورثاء سیلابِ عظیم (طوفان نوح) میں غرق ہو گئے تھے

آدم علیہ السلام کا وفات کے وقت ان کو وصیت کرنا

- انہیں دن اور رات کے اوقات سکھائے
- عبادات کی تعلیم دی
- طوفان نوح کی خبر دی
- دن اور رات کی گھڑیوں میں اللہ کی عبادت کی تاکید کی

شیث علیہ السلام کی حیات زندگی

- کہا جاتا ہے کہ شیث علیہ السلام مکہ میں ہی مقیم رہے اور حج اور عمرہ کرتے رہے یہاں تک کہ وہیں فوت ہوگئے اور اپنے والدین کے ساتھ ابو قبیس کی پہاڑی کے ایک غار میں دفن ہوئے،
- شیث علیہ السلام کی عمر 912 سال تھی۔
- روایات کے مطابق نے انہوں نے خانہ کعبہ کو پتھر اور چکنی مٹی سے بنایا

شیث علیہ السلام کا وفات کے وقت اپنے بیٹے کو وصیت کرنا

- جب شیث علیہ السلام کی موت کا وقت آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے خنوخ کو خلافت کی وصیت کی اور غالب گمان کے طور پر خنوخ سے مراد ادریس علیہ السلام ہیں۔

شیث علیہ السلام کے واقعہ سے حاصل ہونے والے اسباق

- موت سے پہلے وصیت لکھنا
- انبیاء کا اپنی وفات کے وقت وصیت کرنا
- علم اور عبادت کی اہمیت
- نبی ﷺ کی آخری وصیت
- اللہ تعالی کا نیک اولاد عطا کر کے فضل و کرم کرنا
- سلف صالحین کی وفات کے وقت وصیتیں
  - بچوں کو حج کروانا
  - اولاد کو قرآن کی تعلیم دینا
- نبی ﷺ کا وصیت لکھنے کا حکم دینا
  - بچوں کو نماز سکھانا
  - روزے رکھوانا
- اللہ تعالی کا بہترین بدل دینا
  - قرآن حفظ کروانا
  - بچوں کو دعائیں سکھانا

ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آخری وصیت یہ تھی کہ نماز، نماز اور اپنے غلاموں (کے ساتھ حسن سلوک کرنا) یہی کہتے کہتے اللہ کے نبی ﷺ کا سینہ مبارک کھڑ کھڑانے لگا اور آپ کی زبان رکنے لگی۔ [مسند احمد:26483]

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شخص اپنے حق میں سے کسی چیز کی وصیت کرنا چاہتا ہے وہ دو راتیں بھی نہ گزارے اِلّا یہ کہ اس کے پاس اس کی وصیت لکھی ہوئی ہو۔ صحیح البخاری:2738

دعائیں

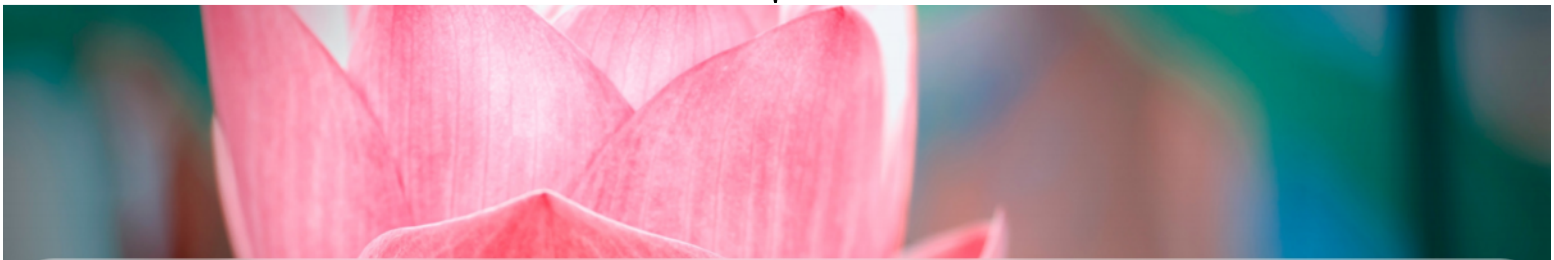

صبح کے اذکار

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ وَ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

اے زندہ اور قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں سہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرمادے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر (ایک بار)

المستدرک للحاکم، ج:24، 2044 حسن

دعائیں

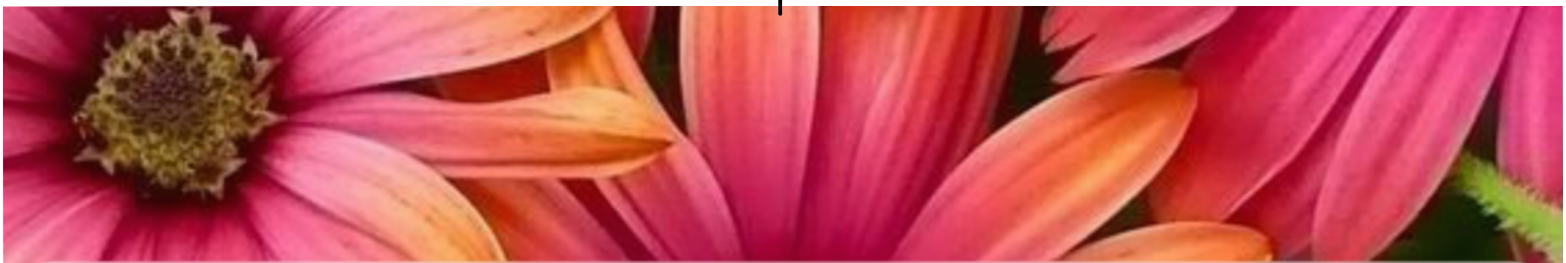

حفاظت کی دعائیں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَ بَغْيِ الرِّجَالِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں حقیر عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں سینے کے فتنے سے اور لوگوں کی سرکشی سے

صحیح ابن حبان، ج:3، 1011 صحیح